کتابچہ
نمبر10

عظمتِ سادات

سادات نامہ

از

امیر کبیر حضرت میر شاہ سید علی ہمدانی

مُرتّب : سید محمد حسن شاہ چشتی قادری

(صوبائی جنرل سیکرٹری تحریک اتحاد بین السادات پاکستان)

نظر ثانی : مفتی سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب دامت برکاتہ

پیشکش : سید الطاف حسین شاہ چشتی دوپاسی

(چیر مین تحریک اتحاد بین السادات پاکستان)

https://www.youtube.com/@Haq.Dopasi

haq.dopasi.786@gmail.com

Contact No 0301-2115588
0311-2115588

تحریکِ اتحاد بین السادات پاکستان

میر سید علی ہمدانی کے حالاتِ زندگی

تعارف

میر سید علی ہمدانی المعروف بہ شاہ ہمدان اسلامی دنیا کے ان چند مایہ ناز ہستیوں میں شمار کئے جاتے ہیں جو عارف باللہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بلند پایہ عالم و شاعر تھے۔

ولادت:

۱۲ رجب ۷۱۴ھ بمطابق ۱۳۱۴ء بمقام ہمدان ہوئی۔

تعلیم و تربیت:

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے ماموں جناب علاوالدین سمنائی سے حاصل کی اور چھ برس کی عمر میں قرآن پاک حفظ کر لیا۔

اسلام کی تبلیغ و ترویج کا سفر:

۷۳۳ھ میں انیس سال کی عمر میں اپنے استاد شیخ محمود مزدقائی کی ہدایت پر تبلیغ اسلام کی خاطر سفر عالم کیلیئے روانہ ہوئے اور پورے اکیس سال تک دنیا کے مختلف ممالک میں توحید کا درس دیا۔ آپ ہی کے اعلیٰ اخلاق و کردار کے باعث کشمیر اور شمالی عالقہ جات کے 95 فیصد لوگ مسلمان ہو گئے۔ آپ مذہبی تعصب، تنگ نظری اور اسلامی فرقوں کی باہمی کشمکش سے بے نیاز تھے۔

تصانیف:

آپ نے ۱۷۰ سے زائد کتب لکھیں۔ آپ نے ذخیرۃ الملوک، طریق اہل صفا، اسلامی نظریہ احتساب" الناسخ والمنسوخ فی القرآن، احکام القرآن، فرھنگ در مفردات قرآن" جیسی کتب میں قرآن حکیم کے موضوعات پر قلم اٹھایا اور آل رسول ﷺ کے مناقب و فضائل پر 350 سے زائد احادیث کا مجموعہ "المودۃ القربیٰ" کے نام سے جمع کیا۔

وصال:

۶ ذی الحجہ ۷۸۶ھ بمطابق ۱۳۸۴ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کا روضہ انور ختلان کولاب (تاجکستان) میں ہے۔

آپ کے آباؤاجداد:

آپ کے آباؤاجداد ریاست ہمدان کی بادشاہت و حکومت پر فائز تھے لیکن آپ نے دُنیا کی رنگینی و امارت ترک کرتے ہوئے فقیری و سیر و سلوک کا راستہ اختیار کیا۔

آپ کی کتاب مودۃ القربیٰ چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔اس مایہ ناز کتاب میں حضرت شاہ ہمدانی نے اہلبیتؑ پر الگ الگ اور اکٹھے احادیث جمع کی ہیں۔اسکے علاوہ حضرت علی مرتضیٰؑ کے فضائل پر ستر اور چالیس احدیث کے دو مجموعے "سبعین فی فضائل امیر المؤمنین اور اربعین فی فضائل امیر المومنین کرم اللہ وجہہ "لکھ کر لوگوں کو فضائل حضرت علی بن ابی طالبؑ سے آگاہ کیا ہے۔علاوہ ازین "روضۃ الفردوس" میں بھی آپ نے حضرت علیؑ کے فضائل و مناقب پر احادیث نبوی کی ایک بڑی تعداد جمع کی ہے۔

سادات نامہ زیر نظر رسالہ سادات نامہ میں آپ نے اہلبیتؑ، اولاد اور ذریت رسول ﷺ کے فضائل جمع کئے ہیں۔ اس مجموعے میں آپ نے جن ۴۰ مشہور و معروف احادیث مبارکہ کو جمع کیا ہے ان تمام احادیث کے راوی حضرت امام علی رضاؑ ہیں۔آپ سلسلہ آئمہ اہلبیت کے آٹھویں امام ہیں۔ حضرت علی رضاؑ اپنے زمانے کے اعلم دوراں تھے۔علمائے اسلام مشکل مسائل میں آپ کی ہی، طرف رجوع کرتے تھے۔امام شعبی، علامہ زہری، علامہ ابن قتیبہ حضرت سفیان ثوری، ابن شیفہ، عبدالرحمن، عکرمہ یہ سب کی سب بزرگ اسلامی شخصیات جو اس وقت اسلامی دنیا کے پیشوا و مقدس مانے جاتے تھے امام علی رضا کے فرمانبردار مطیع و حلقہ بگوش رہے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سند احادیث

رُوِیَ هٰذِهِ الْأَحَادِیثُ عَنْ قُدْوَةِ الْأَوْلِیَاءِ عَنْ عَلِیِ ابْنِ مُوسَی الرِّضَا عَنْ أَبِیهِ مُوسَی الْکَاظِمُ عَنْ أَبِیهِ جَعْفَرِنِ الصَّادِقُ عَنْ أَبِیهِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِیهِ زَیْنُ الْعَابِدِینِ عَنْ أَبِیهِ الْحُسَیْنُ عَنْ أَبِیهِ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ عَلِی ابْنِ أَبِی طَالِبِ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: ان احادیث مبارکہ کے راوی اور محدث تاج اولیاء علی قدر برگزیدہ ہستی اور منتخب شخص امام عالی مقام حضرت امام علی بن موسیٰ رضاؑ ہیں۔ انہوں نے ان احادیث کو اپنے والد بزرگوار حضرت امام موسی کاظمؑ ان سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام جعفر صادقؑ سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام محمد باقرؑ سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام زین العابدینؑ سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت امام حسینؑ سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے انہوں نے رسول خدا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: أَرْبَعَةٌ أَنَا شَفِیعٌ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَوْ آتَوْا بِذُنُوبِ أَهْلِ الْأَرْضِ الْمُکْرِمُ لِذُرِّیَّتِی وَالْقَاضِی لِحَوَائِجِهِمْ وَالْمَسَاعِی لَهُمْ عِنْدَ اضْطِرَارِهِمْ وَالْمُحِبُّ لَهُمْ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ

ترجمہ: رسولؐ خدا نے فرمایا: چار قسم کے لوگوں کی شفاعت قیامت کے دن میرے ذمے ہے اگرچہ وہ زمین کے تمام رہنے والے لوگوں کے گناہوں میں ہم پلہ ہوں

۱۔ پہلا وہ شخص جو میری ذریت اور اولادوں کی تعظیم و تکریم اور عزت و حرمت کرے۔

۲۔ دوسرا وہ شخص جو میری ذریت اور اولادوں کی حاجت روائی کرے۔

۳۔ تیسرا وہ شخص جو میری مجبور و مضطر، بے بس ولاچار ذریت واولادوں کی مدد کے لیے کوشاں رہے۔

۴۔ چوتھا وہ شخص جو میری ذریت اور میری اولادوں سے دل وزبان سے محبت ودوستی رکھتا ہو اس کے دل میں محبت ہو اور اس محبت کا زبان سے اظہار کرے۔

میرے اہلبیتؑ میری امت کے لیے امان ہیں

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ وَأَوْلَادِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے باعث سلامتی ہیں اسی طرح میرے اہلبیتؑ میری ذریت واولاد میری امت کے لئے سبب امن وامان باعث سلامتی ونجات ہیں۔

میرے اہلبیتؑ کو چھوڑنے والے جہنم میں غرق ہوں گے

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَثَلُ أَهْلِبيتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ النُّوحِ مَنْ رَكِبَهَا نَجَى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرَقَ فِي النَّارِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال نوح (علیہ السلام) کی کشتی کی مانند ہے جو کوئی اس میں سوار ہو گیا اس نے نجات پالی اور جس کسی نے اس سے رو گردانی کی وہ جہنم کی آگ میں غرق ہو گیا۔

جو مجھ پر درود پڑھے اس کی قوت سماعت وبینائی میں اضافہ ہو گا

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ رَاىَ وَلَداً مِنْ اَوْلَادِي فَصَلَّ عَلَى طَالِعَا وَرَاغِباً اَزْدَ اللهَ تَعَالَى فِي السَّمْعَ وَالْبَصَرِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی میری اولاد میں سے کسی کو دیکھے اور رضا اور رغبت کے ساتھ مجھ پر درود پڑھے تو اس کی قوت بینائی اور قوت سماعت میں اللہ تعالیٰ اضافہ کرے گا۔

جس نے میرے اہلبیتؑ کی قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری زیارت کی

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ زَارَ اوَلَداً مِنْ اَوْلَادِيْ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ فَكَأَنَّمَا زَارَانِي وَغَفَرَ لَهُ الْبَتَّةَ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے میری اولاد میں سے کسی کی اس کی حیات یا اس کی وفات کے بعد (اس کی قبر کی) زیارت کی تو گویا اس نے میری زیارت کی اور اللہ تعالٰی ہمیشہ کے لئے اس کی مغفرت کرے گا۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مِنَ اكْرَمَ اَوْلَادِي بَعَثَهُ اللهُ تَعَالَى يَوْمَ الْحَشْرِ بَيْنَهُمْ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میری اولاد کی عزت کرے اللہ تعالٰی قیامت کے دن انہی (اولاد) کے درمیان اسے محشور کرے گا۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: أَوْلَادِي فِي جَوَارِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میری اولاد قیامت کے دن جنت میں میرے ہمسایہ ہوگی۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: أَوْلَادِي لِأُمَّتِي أَمَانَةً فِي الدُّنْيَا وَشَفِيعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میری اولاد میری امت کے لئے دنیا میں امانت اور قیامت کے دن شفاعت کرنے والی ہے۔

روزِ قیامت آلِ رسول ﷺ کا چہرہ چمکتا ہوگا

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَوْلَادِي بِالْقَلْبِ وَبِالْلِسَانِ حَشَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَهُمْ وَوَجْهُهُ كَالْبَدْرِ الْمَنِيرِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے میری اولاد سے دل و جان سے محبت کی ،اللہ تعالٰی قیامت کے دن اسے انہی کے درمیان محشور کرے گا اور اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: اكْرِمُوا أَوْلَادِي فَإِنَّ أَوْلَادِي كَبِدِي

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میری اولاد کی عزت کرو۔ بے شک میری اولاد میرے جگر کے ٹکڑے ہیں۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: أَوْلَادِی تَحْتَ لِوَائِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا میری اولاد قیامت کے دن میرے جھنڈے تلے ہوں گے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ مَعَ أَوْلَادِی حَرَمَ اللهُ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی میری اولاد کے ساتھ کھانا کھائے، اللہ تعالی اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیا۔

حسنین کریمینؑ میری اولاد میں سب سے افضل ہیں

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: یَا عَلِیُّ اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ بَیْنَ أَوْلَادِی كَالْبَدْرِ بَیْنَ النجوم

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ بے شک حسنؑ اور حسینؑ میری ساری اولاد میں ایسے ہیں جیسے ستاروں میں چاند۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ یَنْقَطِعُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَّا نَسَبِی وَسَبَبِی

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کا حسب و نسب قیامت کے دن ختم ہو جائے گا سوائے میرے نسب اور سبب کے۔

سوائے حضرت علیؑ اور بی بی فاطمہؑ کے سب والدین روز قیامت اولاد سے فرار کریں گے

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: كُلُّ أُمٍّ وَ آبٍ یَفِرُّونَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَّا عَلِیاً وَ فَاطِمَةَ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر ماں باپ اپنی اولادوں سے بھاگیں گے سوائے علیؑ اور فاطمہؑ کے۔

پیغمبرِ خداؐ کی دو گراں قدر امانتیں قرآن اور اہلبیتؑ

وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: يُوْشَكَ أَنْ أُدْعىٰ إِلىٰ تَارِكَ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ حَبْلَ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ وَعِتْرَتِي فَإِنَّهُمَا تَخْلُفُونِي فِيهِمَا

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: نزدیک ہے کہ مجھے بلاوا آجائے۔ بے شک میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔ ایک اللہ کی کتاب ہے جو ایسی رہی ہے جو آسمان سے (روئے زمین تک پھیلی ہوئی ہے اور دوسری میرے اہلبیت۔ بیشک یہ دونوں میرے جانشین ہیں۔

وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: يَا عَلِي قَدْ غَفَرَ لَكَ وَلِوَالِدَيْكَ وَشِيعَتَكَ وَمُحِبُّ شِيعَتِكَ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: اے علی بے شک خدا نے تجھے، تیرے والدین، تجھ سے محبت کرنیوالوں کو اور ان کے چاہنے والوں کو بخش دیا۔

حضرت موسیٰؑ کا اذن خداوندی سے زیارتِ کربلا

وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: اِنَّ مُوْسَى ابْنُ عِمْرَانَ يَسْتَالُ رَبَّهُ عَنْ زِيَارَةِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِي فَاذِنَ لَهُ وَمَعَهُ سَبْعِينَ الْفًا مِنَ الْمَلٰئِكَةِ.

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: بے شک موسیٰ ابن عمران (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے (امام) حسین ابن علیؑ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی۔ جب ان کو اجازت مل گئی تو ستر ہزار فرشتوں کو لے کر زیارت کیلئے آئے۔

قاتلان حسین کے لیے جہنم اور غضب الٰہی ہے

وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ أَخِي هَارُونَ قَدْ مَاتَ فَاغْفِرْ لَهُ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ يَا مُوسى لَوْ سَأَلْتَنِي فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَا جَبْتَكَ مَا خَلَا قَاتِلَ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِي فَإِنِّي انْتَقَمَ لَهُ مِنْ قَبْلِهِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: بے شک موسیٰ ابن عمران (علیہ السلام) نے اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے التجا کی: اے میرے پروردگار! میرے بھائی ہارون وفات پا گئے ہیں پس انہیں بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی اور فرمایا اے موسیٰ! اگر تو اولین اور آخرین کی بخشش کے لئے بھی دعا مانگے تو میں بخش دوں گا سوائے حسین ابن علیؑ کے قاتلوں کے۔ میں نے ان قاتلوں سے انتقام کا شروع ہی سے فیصلہ کر رکھا ہے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ وَغَضَبُ رَسُوْلِهِ عَلَى مَنِ احْتَقَرَ ذُرِّيَّتِي وَآذَانِ ذُرِّيَّتِي

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ اس شخص پر شدید غضبناک ہوں گے جس نے میری اولاد کو حقیر سمجھا اور انہیں اذیت پہنچائی۔

آلِ رسول ﷺ سے محبت نہ کرنے والا منافق اور ملعون ہے

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ لَا يُحِبُّ أَوْلَادِي فَهُوَ مُنَافِقٌ وَرُوِيَ مَلْعُوْنٌ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے میری اولاد سے محبت نہیں کی وہ منافق ہے۔ دوسری روایت کے مطابق ملعون ہے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: لَا يُبْغِضُ أَوْلَادِي الْأَوَلَدَ الزِنَا

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میری اولاد سے وہ شخص بغض رکھے گا جو حرام زادہ ہو گا۔

جو پیغمبر ﷺ کو حقیر سمجھے وہ تورات، زبور، انجیل ور قرآن کی نظر میں ملعون ہے

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنِ احْتَقَرَ أَوْلَادِي فَكَأَنَّمَا احْتَقَرَنِي وَمَنِ احْتَقَرَنِي فَهُوَ مَلْعُوْنٌ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے میری اولاد کو حقارت سے دیکھا گویا اس نے میری حقارت کی۔ جس کسی نے میری حقارت کی وہ توریت، انجیل، زبور اور قرآن مجید میں ملعون ہے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنِ احْتَقَرَ أَوْلادِي أَذْهَبَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی میری اولاد کی تحقیر کرے اللہ تعالی اس کی قوت سماعت اور بصارت چھین لیتا ہے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ رَأَى وَلَدًا مِنْ أَوْلادِي وَلَمْ يَقُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَدْ جَفَانِي وَمَنْ جَفَانِي فَهُوَ مُنَافِقٌ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے میری اولاد میں سے کسی کو دیکھا اور اس کی تعظیم کے لئے کھڑا نہ ہوا تو اس نے میرے ساتھ ظلم کیا اور جس نے میرے ساتھ ظلم کیا وہ منافق ہے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: لَا يُكْرِمُ أَولَادِي الْأَمُؤمِنُ تَقِيّ وَلَا يُبْغِضُ أَوْلَادِي الْأَمُنَافِقٌ وَشَقِيٌّ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: متقی مومن کے علاوہ کوئی میری اولاد کی عزت نہیں کرے گا نیز منافق اور سنگ دل انسان کے علاوہ کوئی میری اولاد سے بغض نہیں رکھے گا۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِحُبِّ أَوْلَادِي يَدْخُلُ فِي الْجَنَّةِ لَا مَحَالَةَ وَإِيَّاكُمْ بَغْضَ أَوْلَادِي فَإِنَّ بَغْضَ أَوْلَادِي يَدْخُلُ فِي النَّارِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ میری اولاد سے محبت رکھو، کیونکہ ان سے محبت کرنے والا جنت میں داخل کیا جائے گا اور خبردار میری اولاد سے بغض نہ رکھنا کیونکہ ان سے بغض رکھنے والا ضرور جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَبْغَضَ أَوْلَادِي حَشَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ: الْمُنَافِقِينَ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے میری اولاد سے بغض رکھا، قیامت کے دن وہ منافقین کے درمیان محشور ہوگا۔

جو میرے اہلبیتؑ پر ظلم کرے وہ جہنم میں جائے گا

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: اَلْوَيْلُ لِظَالِمِي اَهْلِبَيْتِي عَذَابُهُمْ مَعَ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افسوس ہو اس شخص پر جو میری اولاد پر ظلم کرے۔ اس کو قیامت کے دن منافقوں کے ساتھ جہنم کے سب سے نچلے درجے میں داخل کر کے سزا دی جائے گی۔

دشمنِ امام حسینؑ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: قَاتِلُ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِي فِي تَابُوْتٍ مِنَ النَّارِ عَلَيْهِ نِصْفُ عَذَابِ اَهْلِ النَّارِ وَ السَّقَرِ حَتَّى يَقَعَ فِي قَعْرِ جَهَنَّمَ وَلَهُ رِيحٌ يَتَعَوَذُ أَهْلِ النَّارِ إِلَى رَبِّهِمْ مِنْ شِدَّةِ رِيحٍ نَتْنِهِ وَهُوَ خَالِدٌ فِيهَا ذَائِقَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ لَا يَضْنُو سَاعَةً وَيُسْقَى مِنْ حَمِيْمِ جَهَنَّمَ قَالُوا بَلَى لَهُ مِنَ الْعَذَابِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں کو آگ کے تابوت میں ڈالا جائے گا۔ ان پر جہنم والوں کے عذاب کا نصف عذاب ہو گا۔ وہ قعر جہنم اور سقر کے آخری طبقے میں ڈال دیا جائے گا۔ اس سے ایسی بدبو اٹھے گی جس سے خود جہنمی تنگ آکر اللہ تعالیٰ کے حضور شور و غل بلند کریں گے اور قاتلان حسین اس عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔ انہیں اس عذاب سے ایک ساعت کے لئے بھی مہلت نہیں ملے گی اور انہیں ابلتا ہوا

پانی پلایا جائے گا اور یہ عذاب تاابد رہے گا۔

بروز قیامت اہلبیت کی محبت کے متعلق سوال ہو گا

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَذَلُ قَدْ مَا عَبْدُ حَتَّى يَسْتَأَلُ عَنْ أَرْبَعَةٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شِبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ وَعَنْ حَبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی بھی بندہ اپنا قدم تب تک نہیں اٹھائے گا جب تک اس سے ان چاروں باتوں کے بارے میں سوال نہ ہو۔

۱۔ تم نے دنیا میں زندگی کس کام میں گزاری؟

۲۔ تم نے جوانی میں کیا کام کیا؟

۳۔ مال تم نے کس طرح کسب کیا اور کہاں خرچ کیا؟

۴۔ اہل بیت، اولادِ علی اور آلِ یاسین سے سے محبت رکھی یا نہیں؟

روزِ قیامت حضرت فاطمہؑ کا احترام

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ غُضُّوا أَبْصَارَكُمْ حَتَّى تَجُوزَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ مِنَ الصِّرَاطِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن پردہ غیب سے ایک آواز دینے والا آواز دے گا (اے لوگو) اپنی آنکھوں کو بند رکھو یہاں تک کہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پل صراط سے گزر جائیں۔

حضرت علیؑ کے تین فضائل

وَبِهَذَا الْاَسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ أُعْطِيتَ ثَلَاثَةً لَمْ أُعْطَ لِي قَالَ: أُعْطِيتَ صهراً مِثْلِي وَلَمْ أُعْطَنِي وَ أُعْطِيتَ فَاطِمَةَ زَوْجَتَكَ وَلَمْ أُعْطَنِي أُعْطِيتَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَلَمْ أُعْطَنِي

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ آپ کو ایسی تین چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھے عطا نہیں کی گئیں۔

۱۔ آپ کو مجھ جیسا پدر نسبتی ملا میرے لیے ایسا نہیں۔

۲۔ آپ کو فاطمہ زہراؑ جیسی شریک حیات عطا ہوئی۔ لیکن میرے لیے ایسا نہیں ہوا۔

۳۔آپ کو حسنؓ اور حسینؓ جیسے بیٹے عطا کئے گئے جبکہ ایسے بیٹے مجھے نہیں دیے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يَلْعَبَانِ عِنْدَ النَّبِي حَتَّى مَضى عَامَةُ اللَّيل ثُمَّ قَالَ انْصَرِفَا إِلى أَمَكُمَا فَبرقَتْ بَرِقَةً تَضِي لَهُمَا حَتَّى خَلا إِلَى أَقِهِمَا فَاطِمَةَ وَعَلِي وَالنَّبِي يَنْظُرُ الْبَرَقَةَ فَقَالَ النَّبِي: الْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي أَكْرَمَ أَهْلَ الْبَيْتِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھیل رہے تھے یہاں تک کہ رات کا کافی حصہ گزر گیا۔تب آپؐ نے فرمایا: دونوں کو اپنی والدہ ماجدہ (حضرت فاطمہ زہراؑ) کے پاس لے جاؤ۔اتنے میں ایک نور روشن ہوا اور فوراً دونوں حضرت زہراؑ کے پاس پہنچ گئے۔اس وقت حضور اکرم ﷺ اور علیؑ دیکھتے رہے اور رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے میرے اہلبیت کو اتنی شان بخشی۔

حضرت علی مرتضیٰؑ کا جنت میں جانے کا انداز

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: يَا عَلِي إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْتَ وَوَلَدَكَ على ابْلَقِ مُتَسَرِجِ بِالدُّرَ وَالْيَاقُوتِ فَيَامَرَ اللهُ بِكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے علی جب قیامت برپا ہو گی تو آپ اور آپ کی اولاد ابلق (سفید پیشانی پنج قلیاں والے) گھوڑوں پر سوار ہوں گے ان گھوڑوں کے زین یاقوت اور جواہرات سے مزین ہوں گے۔اللہ تعالیٰ آپؑ اور آپؑ کی اولاد کو حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جائیں۔لوگ اس منظر کو دیکھتے رہیں گے۔

بی بی فاطمہ زہراؑ کے لیے روز قیامت ستر ہزار کنیزیں ہو گی

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: تَحْشُرُ ابْنَتِي فَاطِمَةُ وَعَلَيْهَا حُلَّةُ الْكَرَامَةِ قَدْ عُجِنَتْ بِمَاءِ الْحَيَاةِ فَتَتَعَجَّبُ أَهْلُ الْمَوْقِفِ مِنْهَا ثُمَّ يَلْبِسُهَا حُلَلُ الْجَنَّةِ عَلَى أَحْسَنِ صُورَةٍ وَأَحْسَنِ كَرَامَةٍ كَمَا تَزِقُ الْعُرُوسُ وَتَتَوَّجُ بِتَاجِ الْفَرْدِ تَوَكُّلُ بِهَا سَبْعِينَ أَلْفِ جَارِيَةٍ فِي يَدِ كُلِّ جَارِيَةٍ مِنْدِيلُ مِنْ اسْتَبْرَقٍ وَسُنْدُسٍ وَتِلْكَ الْجَوَارِئُ بِهَا مِنْ خَلْقِ الدُّنْيَا۔

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹی فاطمہؑ قیامت کے دن اس طرح محشور ہوں گی کہ بدن پر خلعتیں ہوں گی جن کو آب حیات سے تر کیا ہوا ہو گا۔ اہل محشر (یہ منظر دیکھ کر) تعجب کریں گے پھر جنت کی خلعتیں زیب تن فرما کر جلوہ افروز ہوں گی جن میں ایک ہزار خلعتیں ہوں گی انہیں دلہن کی طرح جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ ان کے سر مبارک پر تاج ہو گا۔ ستر ہزار کنیزیں ہمراہ ہوں گی۔ ہر کنیز کے ہاتھ میں سندس اور ریشم کے رومال ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کنیزوں کو دنیا کے ساتھ ہی خلق فرمایا اور یہ کنیزیں بی بی فاطمہؑ کی خدمت کے لیے وقف ہیں۔

حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ جنت کے سردار ہیں

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمَا۔

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسنؑ اور حسینؑ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والد گرامی (حضرت علیؑ) ان دونوں سے بہتر ہیں۔

کربلا میں ستر ہزار ملائکہ (فرشتے) قیامت تک طواف کریں گے

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: زَائِرُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِي بِالْحَقِّ كَتَبَ اللهُ لَهُ فِي عِلِّيِينَ لَمْ قَالَ إِنَّ حَوْلَ قَبْرِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ شُعْثَاءُ غَبْرَاءَ تَقُوْمُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسین ابن علیؑ کی قبر کی زیارت کرنیوالے کو اللہ تعالیٰ اعلیٰ علیین میں لکھے گا پھر نبی اکرمؐ نے فرمایا: ان کی قبر کے ارد گرد ستر ہزار فرشتے بکھرے بالوں کے ساتھ سروں میں خاک ڈال کر قیامت تک رہیں گے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: الْأَمَانَةُ تَجُرُّ الرِّزْقَ وَالْخِيَانَةُ تَجُرُّ لِنَفْسِ الْيَوْمِ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللهُ تَعَالَى مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجاً وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجاً وَيَرْزُقُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ الْأَرِضَا بِالْقَضَائِ غِنًى فَفِي قَنَاعَةٍ وَمَلْكٍ حَيَّ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امانتداری رزق میں برکت کا باعث ہے اور خیانت تنگی نفس کا باعث ہے۔ استغفار لازم رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور ایسا رزق عطا ہوتا ہے جس کا گماں بھی نہیں ہوتا۔ قناعت میں آسودگی ہے۔

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ قَالَ: أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى دَاوُدَ لَا تَكْتُبْ بِقَلَمٍ مَعْقُودٍ وَلَا بِشَطٍ مَكْسُورٍ لَا تَعَمَّمْ قَاعِداً وَلَا تُسَرْوِلْ قَائِماً وَلَا تَمْشِ بَيْنَ الْقُبُورِ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى الْإِسْطِوَانَةِ

ترجمہ: اور اسی سند سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے (حضرت داود علیہ السلام) کی طرف وحی نازل کی کہ نوک ٹوٹے ہوئے قلم سے مت لکھو اور ٹوٹی ہوئی کنگھی مت کرو، عمامہ اور دستار بیٹھ کے مت باندھا کرو، کھڑے ہو کر جامہ مت پہنو، قبروں کے درمیان مت چلو اور اس کی ستونوں پر مت بیٹھا کرو۔